مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ - جنوری - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق کل شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے - کہ حضور کو کھانسی کی تکلیف میں کسی قدر تخفیف ہے - احباب صحت کاملہ کے لئے دُعا فرماتے رہیں -

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ اچھی ہے - الحمد للہ -

آج دوپہر کی گاڑی سے پادری میٹنر سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ مشن چوہڑکانہ تشریف لائے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں برائے ملاقات حاضر ہوئے - حضور نے قریباً بیس منٹ گفتگو فرمائی -

ڈویژنل افسر ٹیلیفون اور ٹیلیگراف فیروزپور آئے - جنہوں نے سلسلہ کے مختلف اداروں کو دیکھا -

آج بعد نماز مغرب مولوی ارجمند خان صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے اپنے بچہ کی ولادت کی خوشی میں مقامی اخوانوں کو دعوتِ طعام دی - بچہ کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے لطف المنان تجویز فرمایا ہے -

آج محلہ دارالبرکات کی مسجد میں بعد نمازِ عشاء شیخ مبارک احمد صاحب نے مشرقی افریقہ میں اپنی چار سالہ تبلیغی مساعی دلچسپ پیرایہ میں بیان کیں -

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حاجت روا صرف اللہ تعالےٰ کی ذات ہے

"کیا کروں - اور کس کو سُناؤں - اب اسلام میں مشکلات ہی اور آ پڑی ہیں - کہ جو محبت خدا تعالےٰ سے کرنی چاہیئے - وہ دوسروں سے کرتے ہیں - اور خدا کا مرتبہ انسانوں - اور مُردوں کو دیتے ہیں - حاجت روا اور مشکل کشا صرف اللہ تعالےٰ کی ذات پاک تھی - مگر اب جس قبر کو دیکھو - وہ حاجت روا ٹھہرائی گئی ہے - میں اس حالت کو دیکھتا ہوں - تو دل میں درد اُٹھتا ہے - مگر کیا کہیں - اور کس کو جا کر سُنائیں - دیکھو قبر پر اگر ایک شخص بیس برس بھی بیٹھا ہوا پکارتا رہے - تو اس قبر سے کوئی آواز نہیں آئے گی - مگر مسلمان ہیں - کہ قبروں پر جاتے - اور ان سے مرادیں مانگتے ہیں - میں کہتا ہوں - وہ قبر خواہ کسی کی بھی ہو - اس سے کوئی مُراد بر نہیں آسکتی - حاجت روا - اور مشکل کشا تو صرف اللہ تعالےٰ ہی کی ذات ہے - اور کوئی اس صفت کا موصوف نہیں -

قبر سے کسی آواز کی امید مت رکھو - برخلاف اس کے اگر اللہ تعالےٰ کو اخلاص اور ایمان کے ساتھ دن میں دس مرتبہ بھی پکارو - تو میں یقین رکھتا ہوں - اور میرا اپنا تجربہ ہے - کہ وہ دس دفعہ ہی آواز سنتا اور دس ہی دفعہ جواب دیتا ہے - لیکن یہ شرط ہے - کہ پکارے اس طرح پر جو پکارنے کا حق ہے -" (الحکم ۱۰ - فروری ۱۹۰۴ء)

خدا تعالےٰ کی سچے اخلاص کے ساتھ اطاعت کرنی چاہیئے

"انسان - انسان کے ساتھ ظاہرداری میں خوشامد کر سکتا ہے - اور اس کو خوش کر سکتا ہے - خواہ دل میں ان باتوں کا کچھ بھی اثر نہ ہو - ایک شخص کو خیرخواہ کہہ سکتے ہیں - مگر حقیقت میں معلوم نہیں ہوتا - کہ وہ خیرخواہ ہے - یا کیا ہے - لیکن اللہ تعالےٰ تو خوب جانتا ہے - کہ اس کی اطاعت و محبت کس رنگ سے ہے - پس اللہ تعالےٰ کے ساتھ فریب اور دغا نہیں ہو سکتا - کوئی اس کو دھوکا نہیں دے سکتا - جب تک سچے اخلاص - اور پوری وفاداری کے ساتھ یک رنگ ہو کر خدا تعالےٰ کا نہ بن جائے - کچھ فائدہ نہیں - یاد رکھو - اللہ تعالےٰ کا اجتبا اور اصطفا فطرتی جوہر سے ہوتا ہے - ممکن ہے - گذشتہ زندگی میں وہ کوئی صغائر یا کبائر رکھتا ہو لیکن جب اللہ تعالےٰ سے اس کا سچا تعلق ہو جائے - تو وہ کل خطائیں بخشدیتا ہے - اور پھر اس کو کبھی شرمندہ نہیں کرتا - نہ اس دُنیا میں اور نہ آخرت میں - یہ کس قدر احسان اللہ تعالےٰ کا ہے - کہ جب وہ ایکدفعہ درگزر کرتا اور عفو فرماتا ہے - پھر اس کا کبھی ذکر ہی نہیں کرتا - اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے - پھر باوجود ایسے احسانوں اور فضلوں کے بھی اگر وہ منافقانہ زندگی بسر کرے تو پھر سخت بدقسمتی اور شامت ہے -" (الحکم ۱۰ - مارچ ۱۹۰۴ء)

85

وصیتیں

نمبر ۵۲۹۱:- منکہ بی بی زوجہ حاکم علی قوم دہو تختر عمر ۳۰ سال تقریباً تاریخ بیعت ۱۹۱۱ء ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۳۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ مبلغ دو صد روپیہ جو از قسم مہر میری جائداد ہے۔ اور موجود ہے۔ جس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے کے ۱/۱۰ حصہ کی جو بیس روپے ہوتے ہیں کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں کہ وہ ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوگی۔ اور اگر میرے مرنے کے بعد اور کوئی جائداد پائی جائے اس کے اسی قدر حصہ کی بدستور مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ:- بی بی زوجہ حاکم علی شادیوال

گواہ شد:- حاکم علی خاوند موصیہ

گواہ شد:- میاں نوردین احمدی شادیوال

نمبر ۵۲۶۷:- منکہ فاطمہ بی بی زوجہ ملک عبداللہ خان صاحب قوم ککے زئی عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن امین آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ البتہ مجھے میرے خاوند کی طرف سے ماہوار مبلغ دس روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر بوقت وفات میری کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔

الامتہ:- نشان انگوٹھا فاطمہ بی بی موصیہ

گواہ شد:- عبداللہ خان ولد محمد علی ککے زئی سکنہ امین آباد خاوند موصیہ

گواہ شد:- ملک مبارک احمد خان امین آبادی بقلم خود

گواہ شد:- محمد امین شیخ گورنمنٹ کنٹریکٹر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

نمبر ۵۲۶۵:- منکہ محمد شریف ولد چوہدری نظام الدین صاحب قوم جٹ پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۳۶ء ساکن محمد آباد اسٹیٹ سندھ ڈاکخانہ ٹالی ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳ ۱۲ ۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت مبلغ چالیس روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان کرتا رہونگا میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ علاوہ مذکورہ بالا تنخواہ کے میں بطور ڈاکٹر پریکٹس بھی کرتا ہوں جس کی آمدنی فی الحال کوئی نہیں۔ لیکن اگر کبھی اس سے آمد ہو۔ تو اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا

العبد:- ڈاکٹر محمد شریف محمد آباد سندھ

گواہ شد:- رحمت علی اکونٹنٹ محمد آباد سندھ

گواہ شد:- عنایت محمد منیجر محمد آباد سندھ

نمبر ۵۲۶۶:- منکہ خلیل احمد ناصر ولد میاں عمرالدین صاحب قوم ارائیں پیشہ وقف زندگی عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹ ذوالقعدہ ۱۳۵۷ء ہجری مطابق یکم جنوری ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد غیر منقولہ اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ اس وقت اس الاؤنس پر ہے۔ جو مجھے تحریک جدید کی طرف سے مبلغ پندرہ روپے ماہوار ملتا ہے۔ کیونکہ میں وقف کنندہ زندگی ہوں میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور اس عطیہ کا دسواں حصہ باقاعدہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ العزیز اگر آج کے بعد میری کوئی جائداد پیدا ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اور اگر کبھی میری ماہوار آمدنی میں اضافہ ہو تو اسی نسبت سے حصہ وصیت میں اضافہ ہو جائیگا۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:- خلیل احمد ناصر سیالکوٹی مجاہد تحریک جدید قادیان

گواہ شد:- محمد اسمٰعیل پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان

گواہ شد:- ابوالعطاء اللہ دتہ جالندھری قادیان

ضرورت موٹر ڈرائیور

ہمارے دفتر کو اپنی موٹر کے لئے ایک تجربہ کار محنتی اور فرض شناس ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ قادیان میں رہ کر ملازمت کے خواہشمند احباب کیلئے نادر موقع ہے۔ ضرورت مند اصحاب درخواستیں مع تصدیق مقامی عہدیداران جلد دفتر میں بھجوا دیں۔ یکم فروری تک پہونچنے والی درخواستیں زیر غور رکھی جائیں گی۔ خاکسار ملک صلاح الدین پرائیویٹ سیکرٹری۔

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب ٹیک چند صاحب سب جج صاحب بہادر قصور

دعوے درخواست زیر آرڈر ۳۴ رول ۶ پنڈت رام رکھامل ایڈوکیٹ قوم برہمن ساکن قصور بنام سردار بیگم وغیرہ۔

۱۔ درخواست ۳۴ بنام مسماۃ سردار بیگم دختر شیخ سوداگر قوم شیخ زوجہ مرزا افضل بیگ ساکن قصور حال قادیان تحصیل بٹالہ۔

۲۔ میرزا افضل بیگ ولد مرزا افضل بیگ مغل ساکن قادیان تحصیل بٹالہ۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسماۃ سردار بیگم۔ افضل بیگ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام سردار بیگم۔ افضل بیگ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر سردار بیگم۔ افضل بیگ مذکور تاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۹۳۹ء کو مقام قصور حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔ آج بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۹۳۹ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

پریم

وہ چال چل کہ عمر خوشی سے کٹے تیری
وہ کام کر کہ یاد تجھے سب کیا کریں۔
جس جا پہ تیرا ذکر ہو ذکر خیر ہی
نام تیرا لیں تو ادب سے لیا کریں

ناظرین! ہمارے خاندان کے صدری نسخہ جات سے مخلوق خدا کا بھلا ہوا ہے۔ اس لئے میں مخلوق خدا کی بہتری اور بہبودی کیلئے پریم نامی طاقت کی گولیوں کا اشتہار دیتا ہوں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بوڑھے جوان۔ کمزور طاقتور۔ اور نوجوان شہزورین گئے۔ جوانی کو قائم رکھنے کا واحد ذریعہ ہیں۔ دماغی کام کرنیوالوں کیلئے بے نظیر تحفہ ہیں۔ ان کے استعمال سے دل۔ دماغ۔ اعصاب اور معدہ کو طاقت ملتی ہے۔ طاقت کو بڑھانے کے لئے اکسیر اعظم ہیں۔ ان گولیوں سے دل کی دھڑکن۔ سر کے چکر۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا۔ اور سستی وغیرہ دور ہو کر فرحت اور زندگی حاصل ہوتی ہے۔ اس کا اثر دیرپا اور مستقل ہے پوری خوراک کی قیمت معہ (سات روپے) علاوہ محصولڈاک۔ قیمت نمونہ دو روپیہ۔ نوٹ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس دی جائے گی۔

چند تازہ سرٹیفکیٹ: جناب علی بہادر صاحب وار خیپ کلاؤ تحریر فرماتے ہیں کہ "میں عرصہ ۵ سال سے زیادہ بیماری میں مبتلا تھا۔ کافی سے زیادہ حکیموں اور ڈاکٹروں سے مشورہ لیا گیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر حکیم نور محمد صاحب جراح احمدی کی پریم نامی گولیاں استعمال کیں۔ چنانچہ تھوڑے ہی دنوں میں تمام شکایات دور ہو گئیں۔ خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے (۲) بدھا سنگھ ولد جواہر سنگھ موضع جھیلو وال ضلع امرتسر (۳) مولوی محمد صالح صاحب مولوی فاضل امام مسجد حاجی کیمپ کراچی (۴) داؤد خاں ملازم انڈین نیوی جہاز کلاؤ (۵) محمد خاں ولد نبی بخش جمعدار پولیس سنگاپور (۶) مولوی فاضل عبد القادر ریاست لیس بیلہ (۷) غلام حسین ملازم جناب سید محبوب شاہ غازی گوٹھ حکیم نور محمد صاحب جراح احمدی کی پریم نامی گولیاں استعمال کیں۔ قابل تعریف ہیں۔ ہم بزرگ اور عزیز بھائیوں کو آگاہ کرتے ہیں۔ کہ آپ بھی ان پریم نامی گولیوں سے فائدہ اٹھائیں۔ نوٹ اس کے علاوہ ناسور۔ داد۔ آتشک۔ سوزاک۔ بغلی پھوڑا۔ خنثہ کی مرہم اور چنبل وغیرہ کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر حکیم نور محمد ولد مولوی کرم الٰہی احمدیہ شفاخانہ گھوڑی مارکیٹ اڈا منگا پیر کراچی

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ شب رام ولد پربدیال ذات برہمن۔ سکنہ بنگالہ حال وارد مکیریاں تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۵/۲ /۳۹ ۲۱ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۲/۳۸ ۲۲

(دستخط) خان بہادر خاں سربلند خانصاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر) (دستخط حاکم)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ نبی بخش ولد نورا۔ برکت علی ولد نبی بخش اقوام موچی سکنہ جاجہ۔ تحصیل دسوہہ۔ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۵ ۲/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۲/۳۸ ۲۲

(دستخط) خان بہادر خاں سربلند خانصاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر) (دستخط حاکم)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ گوپال ولد ظالم ذات راجپوت سکنہ بڈلہ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام حاجی پور درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲/۳۹ ۲۲ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۲/۳۸ ۲۲

(دستخط) خان بہادر خاں سربلند خانصاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور۔

(بورڈ کی مہر) (دستخط حاکم)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ غلام نبی ولد فتح دین و امیر ولد جھنڈو ذات اعوان سکنہ محمود پور تالم تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۱۸ ۲/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۶ ۱/۳۹

(دستخط) خان بہادر خاں سربلند خانصاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر) (دستخط حاکم)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

قاہرہ ۸ ؍جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مصر کے وزیر اعظم بین الاقوامی صورت حالات کے پیش نظر فلسطین کانفرنس میں شریک ہونے سے معذور ہیں۔ حالانکہ ان سے عربی وفد کی قیادت کی درخواست کی گئی تھی۔

لنڈن ۸ ؍جنوری۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ایک ممبر نے وزیر اعظم کو پارلیمنٹ کا اجلاس فوراً منعقد کرنے کے لئے لکھا ہے۔ نیز لکھا ہے کہ سپین کی حکومت نے سمجھوتے کے مطابق تمام غیر ملکی والنٹیرز کو برخواست کر دیا ہے۔ لیکن اٹلی اور جرمنی تاحال باغیوں کی امداد کر رہے ہیں۔ اور اس لئے برطانیہ کے وقار کا تقاضا ہے کہ سپین کی حکومت کی مدد کی جائے۔

ٹراونکور ۸ ؍جنوری۔ ریاست ٹراونکور کے مہاراجہ نے پسماندہ اقوام کے لئے ایک بہت بڑی نوآبادی قائم کی ہے۔ جس کی مالیت ۷۵ ہزار روپیہ ہے

پٹنہ ۸ ؍جنوری۔ اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت کی طرف سے کہا گیا۔ کہ بہار میں ایک فوجی سکول کھولنے کے لئے ابتدائی انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔ یہ سکول رانچی یا ہزاری باغ میں کھولا جائے گا۔

کراچی ۸ ؍جنوری۔ آج جب اسمبلی رولز کمیٹی کی رپورٹ پر بحث ہو رہی تھی تو اس میں ایک ترمیم پر حکومت کو شکست ہوئی۔ حکومت کے ۱۸ اور اپوزیشن کے ۲۰ ووٹ تھے۔

لنڈن ۸ ؍جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ڈومنیکا کی جمہوریت نے یورپ کے ۱۰ ہزار یہودیوں کو اپنے ہاں پناہ دینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ جس کے لئے ضروری شرط یہ ہے کہ یہودی وہاں جا کر نئی صنعتیں قائم کریں۔ یہ حکومت جزائر شرق الہند میں واقعہ ہے اور اس کی آبادی ۱۲ لاکھ ہے۔

جنیوا ۸ ؍جنوری۔ صوبہ سرحد کی کانگرسی وزارت کے خلاف اسمبلی کی کانگرس پارٹی میں شدید ہیجان پیدا ہو چکا ہے اور وہ کسی طرح مطمئن نہیں ہو سکتے۔ اور وہ اپنا نظریہ ہائی کمانڈ کے سامنے پیش کریں گے۔ اور اگر ان کی شنوائی نہ ہوئی۔ تو بطور احتجاج اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہو جائیں گے۔

جنیوا ۸ ؍جنوری۔ آج لیگ کونسل میں تقریر کرتے ہوئے برطانیہ کے وزیر نوآبادیات نے کہا۔ اگر فلسطین کانفرنس لنڈن میں کوئی فیصلہ ہوا۔ تو پھر ایک ابتدائی کمیشن مقرر کیا جائیگا۔ تاجو تجاویز پیش ہوں۔ انہیں لیگ کے اس اجلاس میں جو ماہ مئی میں منعقد ہونے والا ہے۔ زیر غور لایا جا سکے۔ اور اس تاخیر کا کوئی امکان نہ رہے۔

برلن ۸ ؍جنوری۔ حکومت جرمنی اور ترکی کے مابین ایک معاہدہ کی تصدیق ہو گئی ہے۔ جو جرمنی کے وزیر اقتصادیات نے خود ترکی جا کر مرتب کیا تھا۔ اس کے رد سے حکومت جرمنی ترکی کو ایک کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ قرض دے گی۔ جس کی وساطت سے جرمن مصنوعات ترکی کو بھیجی جائیں گی۔

جنیوا ۸ ؍جنوری۔ لیگ کونسل کے اجلاس میں چین کے نمائندے نے کہا۔ کہ جاپانی ہوائی جہاز ہی چین کے لئے تباہی کا سامان ثابت ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی تمام حکومتوں کا احتجاج بھی حکومت جاپان پر اثر انداز نہیں ہو سکا۔ اور اب اسے روکنے کا سوا اس کے کوئی علاج نہیں کہ دنیا کے تمام ممالک اسے ہوائی جہاز اور پٹرول مہیا کرنے سے انکار کر دیں۔ اس نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ جاپان تمام دنیا پر قابض ہونے کا عزم رکھتا ہے۔

لاہور ۸ ؍جنوری۔ حکومت پنجاب کا ایک اعلان مظہر ہے کہ حصار کے قحط زدہ علاقہ میں ایک لاکھ اشخاص کے لئے کھانا مہیا کیا گیا ہے۔ ۳۰ ہزار اشخاص کو زیر اعانت تقسیم کیا گیا۔ دس لاکھ روپیہ مالیہ میں سے معاف کیا جا چکا ہے۔ اور ابھی ۲۲ لاکھ مزید کی معافی کا مسئلہ زیر غور ہے۔

کراچی ۸ ؍جنوری۔ علاقہ بیرج کی حد بندی تشخیص کے سوال پر وزیر اعظم سندھ اور کانگرس ہائی کمانڈ کے درمیان گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔ چنانچہ وہ بذریعہ ہوائی جہاز سردار پٹیل سے ملاقات کے لئے ان کی خدمت میں پہنچے۔ اور ان سے طویل بات چیت کر کے بتایا کہ وہ کس حد تک مفاہمت کے لئے تیار ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سردار پٹیل نے انہیں سندھ اسمبلی کی کانگرسی پارٹی کے لیڈر سے گفت و شنید کرنے کو کہا۔

جبل الطارق ۸ ؍جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ باغی فوجوں نے ایک اہم صنعتی شہر اگولڈا پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اب وہ بارسلونا سے صرف ۳۲ میل دور رہ گئی ہیں۔ حکومت ہسپانیہ اپنے آپ کو مقابلہ کے لئے بالکل تیار پاتی ہے۔

استنبول ۸ ؍جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ترکی کے وزیر دفاع جنرل کاظم اوزیپ مستعفی ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ اب کریم کار ایکہ مقرر ہوں گے۔ جنہیں سیاسی اختلافات کی بناء پر کمال اتاترک نے برطرف کر دیا تھا۔

بمبئی ۸ ؍جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مشرقی افریقہ کی نوآبادیاں جرمنی کو واپس کرنے کے خلاف وہاں کے ہندوستانیوں میں شورش پیدا کرنے کے لئے گاندھی جی نے مسٹر پٹیل کو وہاں بھیجنے کی تجویز کی ہے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ان کے سر آغا خان کی ملاقات کا نتیجہ ہے۔

پٹنہ ۸ ؍جنوری۔ آج بہار اسمبلی نے اڑیسہ پبلک سیفٹی ایکٹ منسوخ کر دیا جس کی میعاد ۸ ؍مارچ ۱۹۳۹ء کو ختم ہوتی تھی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس قانون کو عوام کے ولولوں کو جانے کے لئے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اس لئے اسے منسوخ کیا جاتا ہے نیز ایک سوال کے جواب میں حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا۔ کہ قیدیوں کو تعلیم دینے کے لئے جیلوں میں انتظام کیا گیا ہے۔

بمبئی ۸ ؍جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ سر آغا خاں اور گاندھی جی کی ملاقات کے وقت ہندو مسلم سمجھوتہ پر بھی بات چیت ہوئی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ سر آغا خان مسٹر جناح سے ملاقات کے بعد پھر ایک مرتبہ گاندھی جی سے ملیں گے۔ اور اگر مناسب ہوا تو مسٹر جناح کو بھی ساتھ لے جائیں گے۔

لاہور ۸ ؍جنوری۔ پنجاب گورنمنٹ نے گورکھی اخبار کیرتی لہر میرٹھ کا یکم جنوری کا پرچہ ضبط شدہ قرار دیا ہے کیونکہ اس میں قابل اعتراض مواد تھا۔

الہ آباد۔ یو۔پی کی ایک ریاست کے ایک نوجوان نے مہاراجہ کے خلاف اپنے خون کے ساتھ ایک طویل چٹھی لکھ کر پنڈت جواہر لال کو ارسال کی ہے۔ جس میں مہاراجہ کے خلاف شدید الزام عائد کئے ہیں۔

پشاور ۸ ؍جنوری۔ حکومت سرحد نے فیصلہ کیا ہے کہ نمبرداری کے عہدہ کو منسوخ کر دیا جائے۔ اس کے نزدیک نمبردار اکثر بدعنوانیوں کے مرتکب ہوتے ہیں اور مالگذاری کی وصولی کا کام پٹواریوں سے متعلق کر دیا جائے۔ تو اس تنسیخ سے حکومت کو ایک لاکھ روپیہ کی بچت ہوگی۔ کیونکہ دس ہزار سے زائد نمبردار ہیں۔ جو پانچ فی صدی کمیشن لیتے ہیں۔ ذیلداری سسٹم پہلے ہی منسوخ کیا جا چکا ہے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی

خدا تعالیٰ کے سپاہی ہمیشہ آگے ہی آگے قدم بڑھایا کرتے ہیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور ایک دوست جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے لکھتے ہیں۔ میں نے پہلے سال تیس ۳۰ دوسرے سال پنتیس ۳۵ تیسرے سال چھتیس ۳۶ چوتھے سال پھر تیس ۳۰ روپے اور پانچویں سال پنتیس ۳۵ ادا کر دیئے ہیں۔ مگر حضور کے خطبات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں وہی زیادہ پسندیدہ ہوں گے۔ جن کا قدم ہر گھڑی آگے ہی آگے بڑھتا جائے۔ پہلے تین سال میں تو میرا چندہ بڑھتا گیا۔ لیکن چوتھے سال کم ہوا۔ اب میں چوتھے سال کا ۳۷ روپے اور پانچویں سال کا ۴۰ روپے کرتا ہوں۔ اس اضافہ سے میرا مقصد یہ نہیں کہ فہرست میں میرا نام آجائے۔ بلکہ یہ ہے کہ ایک تو حضور کے اسوہ حسنہ کو اختیار کروں۔ دوسرے ان لوگوں میں آجاؤں جو خدا تعالیٰ کے ایسے سپاہی کہلانے والے ہیں۔ جو کبھی پیچھے نہیں ہٹتے۔

اس پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے رقم فرمایا۔

"فہرست میں نام آنا بھی معیوب نہیں۔ یہ سابقت بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عمل سے ثابت ہے۔"

جن احباب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے توفیق دے۔ کہ وہ اس گروہ میں آسکیں جو دس سال تک ہر سال پہلے سال سے زیادہ چندہ تحریک جدید دینے والا ہے۔ اور جس میں خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بھی شامل ہیں۔ ایسے احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے گزشتہ سالوں کے چندوں میں اتنا اضافہ کریں۔ کہ جس سے دوسرے سال کا چندہ پہلے سال سے اور تیسرے سال کا چندہ دوسرے سال سے اور چوتھے سال کا چندہ تیسرے سال سے اور پانچویں سال کا چندہ چوتھے سال سے بڑھ جائے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

بٹالوی کے فتویٰ تکفیر کی ضرورت

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے جو فتویٰ تکفیر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف رسالہ اشاعت السنہ میں شائع کیا تھا۔ وہ مکمل درکار ہے قیمتاً یا ہدیتاً جس صاحب کے پاس ہو وہ دفتر دعوۃ وتبلیغ میں بھیجکر ممنون فرمائیں۔ اس کی ضرورت ہے۔

ناظر دعوۃ وتبلیغ

درخواست ہائے دعا

(۱) میں قریباً دس دن سے بخار کھانسی اور زکام یعنے انفلوئنزا میں مبتلا ہوں ابھی تک بخار نہیں اترا۔ نیز میری چھوٹی بچی عزیزہ بشریٰ بھی دس گیارہ دن سے شدید بخار اور کھانسی میں مبتلا ہے اس کا بخار تو بہت زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ خاکسار عطاء اللہ پلیڈر امرتسر (۲) حاجی اللہ بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ قریباً دو ہفتہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبدالرحیم از کوئٹہ

حضرت مسیح ناصری کی قبر کا اعلان یورپ میں

الحمد للہ میں بخیریت حیدر آباد پہونچ گیا۔ اور صحت میں اضافہ ہو رہا ہے اکثر احباب کے خطوط یہاں بھی آرہے ہیں۔ سب کے لئے دعا کرتا ہوں۔ اس علالت نے مجھے ایک نیا تجربہ اور نیا ایمان دیا ہے۔ جس کا تذکرہ انشاء اللہ پھر کسی وقت کروں گا۔ اس وقت اعلان قبر مسیح کے متعلق کچھ عرض کرنا ہے۔

(۱) انگریزی زبان میں ایک لاکھ کی اشاعت کے لئے احباب معاونین کی تعداد پوری ہو چکی ہے۔ جن احباب نے ابھی تک اپنا موعودہ چندہ ارسال نہ کیا ہو وہ فوراً محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کو بھیجدیں اور کوپن پر قبر مسیح کا اعلان لکھ دیں۔

(۲) جرمن اور فرنچ میں پچاس پچاس ہزار کی اشاعت کے لئے اس وقت تک مندرجہ ذیل احباب نے حصہ لیا ہے۔

(۱) عالی جناب نواب اکبر یار جنگ بہادر حیدر آباد نے ایک پونڈ بھیجدیا ہے۔

(۲) خان بہادر احمد علاؤالدین جو ہر نیک کام میں حصہ لینے کو ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے جن کے دل اور ہاتھ کو ہمیشہ کھلا رکھا ہے۔ جنہوں نے لنڈن مسجد کو میری تحریک پر ایک سو پونڈ کا قالین عطا فرمایا تھا اس تحریک میں ایک پونڈ پیش کرتے ہیں۔ جو جلد بھیجدیا جائے گا۔

(۳) عزیز مکرم مولوی محمود الحسن صاحب آئی۔ سی۔ ایس نندیال (مدراس) سے
(۴) محترمہ زینب بائی بیگم مولوی محمود الحسن صاحب } لکھتے ہیں:۔ "میں نے آپ کی تجویز اعلان قبر مسیح الفضل میں پڑھی۔ بہت مفید اور دلچسپ اور اہم تجویز ہے دراصل اگر یہ امر پایۂ ثبوت کو پہونچ جائے۔ کہ وہ جسم جو کہ سری نگر میں مدفون ہے دراصل حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا ہے۔ تو فی الواقعہ وہ دن تمام دنیائے مسیحیت اور مشرک خیال مسلمانوں کے لئے قیامت کا دن ہوگا۔ کیا عجب کہ بغیر قبر کھودے کوئی ذریعہ ایسا نکالا جائے کہ نعش کی تشخیص ہوسکے۔ میں نے اور میری اہلیہ نے فوراً بیت المال کے نام چندہ کا چیک روانہ کر دیا ہے۔"

مولوی محمود الحسن صاحب کی اہلیہ محترمہ زینب بائی اس انسان کی بیٹی ہیں۔ جو دنیا میں عبداللہ بھائی اور ملاء اعلیٰ میں مختلف صفاتی ناموں سے موصوف ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جوڑے پر ہر قسم کی برکات نازل کرے۔ اور اس کے اخلاص میں ترقی دے۔

(۵) جناب ڈاکٹر نواب احمد صاحب قریشی ڈسٹرکٹ میڈیکل آفیسر ہوشیار پور۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد اس تعداد کو پورا کر دیں۔ اس سلسلہ میں مجھے اب صرف ۱۴ بزرگوں کی اعانت کی ضرورت ہے۔ یہ تعداد پوری ہو جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز میں ان کے سامنے اعلان قبر مسیح کی ایک ایسی تجویز رکھوں گا۔ جو انہیں بے حد پسند اور مفید معلوم ہوگی۔ خدا تعالیٰ اس تحریک کو بابرکت کرے۔ اور یورپ اور امریکہ کی آنکھیں کھول دے کہ وہ مردہ مسیح کی پرستش کو ترک کرکے خدائے حی وقیوم کے پرستار بن جائیں۔

خادم عرفانی

ضروری تصحیح

"الفضل" ۲۰ جنوری میں ایک مضمون کے عنوان میں نیز ایک دو جگہ درمیان مضمون میں بھی سہو کاتب سے "حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہ" لکھا گیا ہے۔ اصل لفظ "رضی اللہ عنہا" تھا تصحیح کرلیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ

غیر مبایعین کی جوبلی اور مولوی محمد علی صاحب کا غیر معقول ادّعاء

۱۹۳۷ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جب آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ نے خلافت ثانیہ کی سلور جوبلی منانے کی تحریک جماعت احمدیہ میں فرمائی۔ اور اس غرض کے لئے کم از کم تین لاکھ روپیہ جمع کر کے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کرنے کی تجویز کی۔ تو اس کی نقل اسی طرح غیر مبایعین کرنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ جس طرح قبل ازیں بیسیوں امور کی نقل کرتے رہے ہیں۔ اور ایک لاکھ روپیہ جمع کرنے کی تحریک شروع کر دی۔ اس کے لئے خود مولوی محمد علی صاحب نے بھی انتہائی جد وجہد کی۔ آخر گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انہوں نے بڑے طمطراق سے اعلان کیا۔ کہ ان کی یہ تحریک کامیاب ہو گئی ہے۔ اور اس میں حصہ لینے والوں کی طول طویل فہرستیں بھی شائع کی گئیں۔ اگرچہ ان فہرستوں پر سرسری نظر ڈالنے سے ہی اصل حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ اور پتہ لگ جاتا ہے کہ لوگوں پر اپنی کامیابی ظاہر کرنے کے لئے کیا ڈھنگ اختیار کئے گئے ہیں لیکن اس کی بھی کیا ضرورت ہے۔ جب کہ غیر مبایعین کا سہ روزہ آرگن "پیغام صلح" خود بخود نقاب کشائی پر مجبور ہو رہا ہے کیونکہ وہ محسوس کر رہا ہے۔ کہ لمبی چوڑی فہرستوں اور طول طویل ناموں کا شائع کر دینا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ اور نہ ان سے گھر پورا ہو سکتا ہے۔ اصل چیز وعدوں کا ایفا ہے۔ اگر یہ نہیں۔ تو کچھ بھی نہیں۔ چنانچہ "پیغام صلح" (۱۷ جنوری) لکھتا ہے:۔

"جن احباب نے اب تک وعدوں کی رقوم ادا نہیں فرمائیں۔ وہ بہت جلد ادا فرمائیں جن بزرگوں اور دوستوں نے جائداد کے حصہ کی وصیتیں کی ہیں۔ وہ جلد از جلد انجمن کے نام ان کو منتقل کر دیں۔ تاکہ بعد میں کسی قسم کی دقت اور پیچیدگی پیدا نہ ہو"

قطع نظر اس سے کہ وعدوں کی رقوم ادا ہوتی ہیں۔ یا نہیں۔ جائدادیں انجمن غیر مبایعین کے نام منتقل کی جاتی ہیں یا نہیں۔ سوال یہ ہے۔ کہ اگر غیر مبایعین نے ایک لاکھ یا کچھ کم وبیش روپیہ جمع بھی کر لیا۔ تو اس سے یہ کیوں کر ثابت ہو گیا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے صدر انجمن احمدیہ قادیان کا ملازم رہ کر اور انجمن کے خرچ پر قرآن کریم کا جو انگریزی ترجمہ صدر انجمن قادیان کے لئے کیا تھا۔ لیکن پھر غاصبانہ قبضہ کر کے اسے اپنی ذاتی ملکیت قرار دے لیا۔ اور اب تک ہزاروں روپیہ اس کے کمیشن کے طور پر وصول کر کے ذاتی مصرف میں لا چکے ہیں۔ وہ کوئی اتنی عظیم الشان اور غیر معمولی قربانی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے مولوی صاحب کو اس کی قبولیت کی بشارت مل چکی ہیں:۔

لیکن ناظرین یہ سنکر حیران ہوں گے کہ مولوی محمد علی صاحب نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں جو ۱۷ جنوری کے "پیغام صلح" میں شائع ہوا ہے۔ اسی قسم کا ادعاء کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے یہ ذکر کرتے ہوئے کہ "آدم کے دو بیٹوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے کوئی ذریعہ اختیار کیا۔ کوئی قربانی کی۔ ایک کی قربانی قبول ہو گئی۔ اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی"۔ اپنے آپ کو آدم کا وہ بیٹا قرار دیا ہے جس کی قربانی قبول ہو گئی۔ اور پھر اپنی قربانی اور اس کی قبولیت کا یوں ذکر کیا ہے۔ کہ "انگریزی ترجمہ قرآن کی اشاعت اللہ تعالےٰ کی قبولیت کا ایک نشان ہے"۔

اس کے بعد انہیں یہ خیال آیا۔ کہ قرآن کریم کے انگریزی ترجمے تو اور بھی کئی لوگوں نے شائع کئے ہیں۔ اور اب بھی شائع کر رہے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں اپنے لئے کوئی امتیاز پیدا کرنا چاہیئے۔ اس پر انہوں نے اپنے ترجمہ اور اپنے آپکو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک ارشاد کا مصداق قرار دینے کا ادعا کیا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں:۔

"یہ جو ترجمہ ہوا ہے۔ یہ بھی حضرت مسیح موعود ہی کا کام ہے۔ اور انہی کی قوت قدسی سے ہوا ہے۔ وہ تو صاف الفاظ میں فرماتے ہیں۔ کہ "یہ میرا کام ہے۔ دوسرے سے ہرگز ایسا نہیں ہو سکے گا۔ جیسے مجھ سے یا جیسا اس سے جو میری شاخ ہے۔ اور مجھ ہی میں داخل ہے"۔ جو کام کسی مامور کی جماعت یا اس کے کسی شاگرد کے ہاتھوں انجام پائے۔ وہ بھی اسی کا کام شمار ہوتا ہے"۔

یوں تو مولوی صاحب کا یہ سارے کا سارا ادعا ہی باطل ہے۔ لیکن آخری فقرہ تو کچھ ایسا بے ڈھب ہے۔ کہ اسے معمولی عقل وسمجھ کا انسان بھی ٹھکرا دینے پر مجبور ہو گا۔ "جو کام کسی مامور کی جماعت یا اس کے کسی شاگرد کے ہاتھوں انجام پائے وہ بھی اسی کا کام شمار ہوتا ہے" کے رو سے کیا اگر کسی وقت کسی مامور کی کہلانے والی جماعت یا اس کی شاگردی کا دعوےٰ کرنے والا کوئی شخص اس کی منشاء اور اس کی تعلیم کے سراسر خلاف کوئی کام سرانجام دے تو وہ بھی اسی مامور کا کام شمار ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ قطعاً نہیں بلکہ وہی اور صرف وہی کام اس مامور کا سمجھا جائیگا اور اس کی طرف منسوب ہو سکے گا۔ جو اس کے منشا اور خواہش کے مطابق ہو۔ یا پھر اس کی تعلیم کے موافق اور اس کے ارشاد کو پورا کرنے والا ہو۔ خود مولوی محمد علی صاحب نے اپنے اس فقرہ کی تائید میں جو مثال پیش کی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ "حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ کہ قیصر وکسریٰ کے خزانوں کی کنجیاں میرے ہاتھ میں دی گئی ہیں۔ لیکن وہ کنجیاں ہاتھ آئیں حضرت عمرؓ کے زمانہ میں۔ تو بات کیا ہے بات یہ ہے۔ کہ پیرو کے ہاتھ سے جو کام انجام پائیں۔ وہ امام کے کام ہی شمار ہوتے ہیں"۔

مگر اس مثال سے یہ استدلال کرنا قطعاً غلط اور نادرست ہے۔ کہ "جو کام بھی کسی مامور کی جماعت یا اس کے کسی شاگرد کے ہاتھوں انجام پائے۔ وہ بھی اسی کا کام شمار ہوتا ہے"۔ کیونکہ اس کے لئے کسی خاص کام کو بطور مثال پیش کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے تھا کہ "جو کام بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جماعت یا آپ کے کسی شاگرد کے ہاتھوں انجام پائے۔ وہ بھی آپ ہی کے کام شمار ہوتے ہیں"۔ اور پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جن لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ جنہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے خلافت کی ردا چھیننی چاہی۔ جنہوں نے جنگ جمل برپا کی۔ اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی بے حرمتی کی۔ یا اور کسی قسم کے ایسے افعال کئے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے منشاء اور تعلیم کے سراسر خلاف تھے۔ ان کے متعلق بھی یہی کہنا چاہیئے۔ کہ نعوذ باللہ یہ کام بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم شمار ہونے چاہئیں۔ اس قسم کے تمام افعال کو کیوں برا سمجھا جاتا۔ اور ان کا ارتکاب کرنے والوں کو قابل مذمت قرار دیا جاتا ہے۔ اسی لئے کہ انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور حضور کی تعلیم کو پس پشت ڈالکر جو جی میں آیا کیا۔ ان لوگوں کا بھی دعوےٰ تھا۔ کہ وہ بہت بڑی قربانی کر رہے۔ اور عظیم الشان خدمت دین سرانجام دے رہے ہیں۔ لیکن کیا آج کوئی مسلمان ہے۔ جو ان کے دعویٰ کی قدر وقیمت ایک کوڑی کے برابر بھی سمجھے۔ اور اسے کچھ وقعت دے:۔

اسی اصل کے ماتحت ہم مولوی محمد علی صاحب کے ادعا کو پرکھنا چاہتے ہیں۔ یعنی یہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ کہ جس ترجمہ قرآن کو وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیوں کی امتیازی حیثیت

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی جلسہ سالانہ کی تقریر

(۳)

چار قرینے

گو سورۂ رحمٰن کی پیشگوئی بظاہر ایک طرح سے عمومیت کا رنگ رکھتی ہے۔ مگر اس سے ان تباہ کن سامانوں کی انتہائی صورت و شکل کا بھی پتہ واضح طور پر چلتا ہے۔ جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لائی ہوئی صداقتوں کے مکذبین کے لئے بطور آخری سلاح کے مقدر ہیں۔ اور چار قرینے ہیں جو واضح طور پر سورۂ رحمان کی اس پیشگوئی کو فتنۂ دجال اور یاجوج و ماجوج کی پیشگوئی سے وابستہ کرتے ہیں۔ پہلا قرینہ وہ ترتیب ہے جس کا ذکر میں ابھی کر چکا ہوں۔ یعنی بشری تمدن کے نشوو ارتقاء کے بیان کرنے کے بعد فنا کرنے والی جلالی تجلی کا ذکر اور اس ذکر کے بعد محمد رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متبعین کے ساتھ دو دفعہ الگ الگ سلوک کرنے کی پیشگوئی اور اس کے آخر میں یہ فرمانا تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام۔ یہ اسلوب بیان سورۂ انبیآ اور سورۂ تکویر وغیرہ کی پیشگوئیوں کے پیش نظر اس بات کی تعیین کرتا ہے کہ ان باتوں کا تعلق ایسے واقعات سے ہے۔ جو اسی دنیا میں ہونے والے ہیں۔ چونکہ دوسری پیشگوئیوں میں تمدن بشری کی غائت درجہ حیرت انگیز ترقی کو دجالی زمانہ سے مخصوص کیا گیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ سورۂ مریم ۷۵ میں اس کے متعلق بایں الفاظ تصریح فرماتا ہے۔ قل من کان فی الضلالۃ فلیمدد لہ الرحمٰن مدّاً حتیٰ اذا راوا مایوعدون اما العذاب واما الساعۃ فسیعلمون من ھو شر مکاناً واضعف جنداً

یعنی رحمٰن انہیں کتنی ہی ترقی دے آخر دو باتوں میں سے ایک ضرور ہو کر رہے گی۔ یا عذاب الٰہی سے ہلاک ہوں گے۔ یا وہ گھڑی آئے گی جب حقیقت ان پر آشکار ہوگی۔ اس لئے سورۂ رحمٰن میں موعودہ ترقی اور مخصوص آگ والی سزا کو بھی اسی زمانہ سے مخصوص کرنا ہوگا۔ جس زمانہ سے سورۂ مدثر کی پیشگوئی کا تعلق ہے

دوسرا قرینہ یہ ہے کہ سورۂ رحمٰن میں رب المشرقین ورب المغربین کہتے ہوئے دو مشرقوں اور دو مغربوں میں رحمانی صفات کی مربیانہ غیر معمولی تجلی کے ظہور کا ایسے طور سے ذکر کیا گیا ہے۔ جو اس دنیا سے مخصوص ہے ولہ الجوار المنشآت فی البحر کالاعلام۔ سمندر میں بہت بڑے بڑے چلنے والے جہازوں کے تذکرہ میں المنشآت کا لفظ درمیان میں بڑھانے سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ یہ ایک ایسے واقعہ کے متعلق خبر ہے۔ جو آئندہ ہونے والا ہے۔ المنشآت کے معنی وہ جو آئندہ ایجاد کئے جائینگے اور اس سے قبل مرج البحرین یلتقیان دو سمندروں کے آپس میں ملائے جانے کا ذکر ہے۔ اس وقت جبکہ یہ سورۃ نازل ہو رہی تھی بینھما برزخ لا یبغیان۔ خشک زمین درمیان میں واقع ہونے کی وجہ سے یہ سمندر الگ الگ تھے۔ آپس میں مل نہیں سکتے تھے۔ یہ دو ملنے والے سمندر کونسے ہیں۔ یخرج منھما اللؤلؤ والمرجان ایک سے مونگا نکلتا ہے اور دوسرے سے موتی۔ اور واقعات بتلاتے ہیں کہ یہ بحیرۂ روم اور بحیرۂ قلزم ہیں۔ ان کے آپس میں ملنے سے کیا کیا انعامات الٰہیہ وجود میں آئے۔ اس کی تشریح میں مشہودہ واقعات چھوڑتا ہوں۔

تیسرا قرینہ فاذا انشقت السمآء فکانت وردۃ کالدھان ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس عنوان کے ماتحت قرآن مجید میں علیحدہ ایک پیشگوئی بیان فرمائی ہے۔ جو سورۂ تکویر کی پیشگوئی میں مزید وضاحت اور جلا پیدا کرتی ہے

سورۂ انشقاق کی پیشگوئی

سورۂ انشقاق میں جو سورۂ تکویر سے چوتھی سورۃ ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اذا السمآء انشقت و اذنت لربھا۔ جب آسمان پھٹیگا۔ اور اپنے رب کی باتوں پر کان دھریگا اور اسے بجا لائے گا۔ وحقت جو جو باتیں اس کے متعلق کہی گئی تھیں وہ راست آئیں گی۔ واذا الارض مدت اور جب زمین کی آبادی بڑھائی جائیگی اور اس کی طاقتوں سے استعمار کا کام پورے طور پر لیا جائے گا۔ واذنت لربھا۔ اور وہ اپنے رب کی باتوں پر کان دھرے گی۔ اور انہیں بجا لائیگی وحقت اور جو جو باتیں زمین کے متعلق کہی گئی تھیں وہ راست آئیں گی۔ یا ایھا الانسان انک کادح الی ربک کدحاً۔ اے انسان تجھے اپنے رب تک پہونچنے کے لئے بہت ہی مشقت جھیلنی پڑی ہے فملاقیہ تو اس سے ضرور ملکر رہے گا۔ سورۂ انشقاق میں بھی فسوف یدعوا ثبوراً ویصلی سعیراً کی پیشگوئی ہے۔ اور اسی ضمن میں یہ قسم بھی ہے فلا اقسم بالشفق واللیل وما وسق والقمر اذا اتسق لترکبن طبقاً عن طبق۔ یعنی میں شفق یعنی رات کے آغاز کی قسم کھاتا ہوں۔ اور ان حوادث کی قسم کھاتا ہوں جو اس موعودہ رات میں ہونے والے ہیں۔ اور اس چاند کی جو اندھیرے کے دور کرنے کے لئے مقدر کیا گیا ہے۔ جب یہ چاند آہستہ آہستہ اپنے کمال کو پہونچیگا۔ تو تم بھی ضرور درجہ بدرجہ ایک حالت سے نکلکر اپنے روحانی مقام ارتقاء پر پہونچو گے۔ لفظ اتسق کی بحث کرتے ہوئے اہل لغت نے اس بات کو واضح کیا ہے۔ کہ چاند کا یہ کمال تیرھویں اور چودھویں تاریخوں کے بین بین شروع ہوتا ہے۔ اور سولھویں تاریخ کو اس کی آخری حد ہے۔ والقمر اذا اتسق۔ اور چاند کی قسم ہے جب وہ تیرھویں اور چودھویں کی شب سے شروع ہو کر سولھویں تاریخ رفتہ رفتہ اپنے کمال کو پہونچے گا۔ لترکبن طبقاً عن طبق۔ ایک صدی گذار کر دوسری صدی میں تم یقیناً اپنے اس موعودہ مقام پر پہونچو گے جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے۔ طبق کے معنی عربی زبان میں قرن یعنی صدی کے ہوتے ہیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا یہ قول مشہور ہے۔ اذا مضی عالمٌ بدا طبقٌ یعنی اذا مضی قرنٌ ظھر قرنٌ آخر (لسان العرب) جب ایک صدی گذرتی ہے۔ تو دوسری صدی شروع ہوتی ہے۔ اس لئے طبقاً عن طبق کے یہی معنے ہیں۔ کہ ایک صدی گذار کر دوسری صدی میں تم اپنے موعودہ مقام پر پہنچو گے۔ دونوں آیتوں کا مفہوم یہ ہے۔ کہ چودھویں صدی میں ہی تاریکیوں کو اجالا کرنے والا چاند چڑھے گا۔

اور پندرھویں صدی گزار کر سولھویں صدی میں اپنے کمال کو پہونچے گا - غرض آیت والقمر اذا اتسق - لترکبن طبقًا عن طبق سے اس پیشگوئی کی بھی مزید تائید ہوتی ہے - جو سورۃ فجر میں مذکور ہے یعنی یہ کہ تیرہ صدیوں کے بعد طلوعِ فجر کی پیشگوئی کا آغاز ہوگا - اور یہ فجر سولھویں صدی میں کامل طور پر جلوہ گر ہوگی *

مشرقی اور مغربی متمدن اقوام سے مخصوص سزا

سورۃ انشقاق کی اس مخصوص پیشگوئی کا سورۃ رحمٰن میں حوالہ دیا جاتا ہے۔ بتلاتا ہے کہ جس بھیانک سزا یعنی یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ انہی مشرقی اور مغربی متمدن اقوام سے مخصوص ہے - جن کا ظہور شب دیجور میں مقدر ہے - سنفرغ لکم ایھا الثقلان - اے متمدن اور مہذب قومو! ہم عنقریب تمہارے لئے فارغ ہوں گے - اس وعید و تہدید میں الثقلان کا جو لفظ اختیار کیا گیا ہے وہ بظاہر صیغہ تثنیہ ہے - مگر بلحاظ معانی کے اس سے جمع مراد ہے - اور اس لفظ کا اشتقاق واضح طور پر دلالت کرتا ہے کہ اس سے اعلےٰ ترقی یافتہ متمدن اور مہذب قومیں مراد ہیں - جو مشرقین یعنی مشرقِ بعید و مشرقِ قریب اور مغربین یعنی مغرب قریب اور مغرب بعید میں آباد ہیں -

لسان العرب میں اس لفظ کی تشریح بایں الفاظ کی گئی ہے - العرب تقول لکل شیءٍ نفیسٍ خطیرٍ مصونٍ ثقلٌ فسماھما ثقلین اعظاما لقدرھما - یعنی عرب ہر نفیس اعلےٰ درجہ کی شے کو ثقل کہتے ہیں - اس لئے ان کی قدر و منزلت کی عظمت کی وجہ سے ہی ان کو ثقلین کہا گیا ہے - اور لسان العرب نے یہ بھی واضح کیا ہے - کہ ثقلین لفظًا تثنیہ ہے - مگر معنًا جمع ہے پس سنفرغ لکم ایھا الثقلان سے واضح ہے - کہ ترقی یافتہ متمدن و مہذب اقوام کی تباہی کے متعلق یہ پیشگوئی ہے - جن پر آگ اور دھوآں زمین و آسمان سے برسایا جائے گا -

دجالی قوموں کی جنگ کا ذکر

چوتھا قرینہ یہ ہے - کہ قرآن مجید میں جب بھی دجالی قوموں کی ترقی اور تباہی کا ذکر کیا گیا ہے - وہاں ضرور ایسی آگ کی سزا کا بھی ذکر ہے - جو اوپر - اور نیچے سے نیز چاروں طرف سے برسائی جائے گی - چنانچہ سورۃ کہف میں بھی اسی عذاب کا دو تین دفعہ ذکر کیا گیا ہے - اور آپ جانتے ہی ہیں - کہ اس سورت کا تعلق شروع سے لے کر آخر تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی واضح پیشگوئی کے مطابق دجالی فتنہ اور عیسائی اقوام کی ترقی اور تباہی سے ہے - اللہ تعالےٰ فرماتا ہے - فاذا جاء وعد ربی جعلہ دکاء وکان وعد ربی حقًا - وترکنا بعضھم یومئذٍ یموج فی بعضٍ و نفخ فی الصور فجمعناھم جمعًا و عرضنا جھنم یومئذٍ للکافرین عرضا - الذین کانت اعینھم فی غطاءٍ عن ذکری وکانوا لا یستطیعون سمعًا - افحسب الذین کفروا ان یتخذوا عبادی من دونی اولیاء - انا اعتدنا جھنم للکافرین نزلا - قل ھل ننبئکم بالاخسرین اعمالا - الذین ضل سعیھم فی الحیوۃ الدنیا وھم یحسبون انھم یحسنون صنعًا - ان آیات میں دجالِ اکبر - یعنی عیسائی اقوام کا ذکر کرتے ہوئے ان کے آپس میں برسر پیکار ہونے - اور ہنگامہ جنگ برپا کرنے کی پیشگوئی واضح الفاظ میں بیان کی گئی ہے - اور بتلایا گیا ہے - کہ ایک جہنم ان کے سامنے پیش کیا جائے گا - اور اس جہنم کی تشریح اسی سورۃ میں بایں الفاظ بیان کی گئی ہے وقل الحق من ربکم - فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر انا اعتدنا للظالمین نارًا - احاط بھم سرادقھا - وان یستغیثوا یغاثوا بماءٍ کالمھل یشوی الوجوہ - بئس الشراب وساءت مرتفقًا - کہ - کہ عذاب شدید یعنی نہایت ہی شدید خطرہ والی - یہ پیشگوئی اٹل ہے - ضرور پوری ہو کر رہے گی - چاہے کوئی مانے - چاہے نہ مانے - وہ ضرور پوری ہوگی - اور ہم نے ان کافروں کے لئے ایک ایسی آگ طیار کی ہے - جو خیموں کی طرح تمام اطراف سے انہیں گھیرے گی - یہ آگ کیا ہوگی - گویا پگھلے ہوئے تانبے کا پانی ہوگا - جو ان کے مونہوں کو جھلس دے گا - بہت ہی برا انجام ہوگا - ان الذین اٰمنوا و عملوا الصالحات انا لا نضیع اجر من احسن عملا اولئک لھم جنٰت عدنٍ تجری من تحتھا الانھار .... وحسنت مرتفقًا - لیکن اس کے بالمقابل مومنوں کی ایک ایسی جماعت بھی ہوگی - جس کے ساتھ نیک سلوک کیا جائے گا - لا یحزنھم الفزع الاکبر - اس بڑی گھبراہٹ سے انہیں آنچ نہیں پہونچے گی -

غرض دجال کی تباہی اور مسلمانوں کی اس مخصوص جماعت کی سلامتی کے متعلق یہ دو پیشگوئیاں ہیں - جو جابجا مختلف پیرایہ میں واضح الفاظ میں دُھرائی گئی ہیں - اور جہاں جہاں بھی ان پیشگوئیوں کا اعادہ کیا گیا ہے - وہاں نہایت وضاحت اور صفائی سے بتلایا گیا ہے کہ دجالی تمدن کے خاتمہ کا دار و مدار ایک ایسی جنگ پر ہے - جو آگ کے سامانوں کے ساتھ لڑی جائے گی -

دانیال علیہ السلام کی مشہور پیشگوئی میں بھی یہ الفاظ ہیں - کہ دجال ہلاک کیا گیا - اور شعلہ زن آگ میں ڈالا گیا - (باب ۷)

کیا سورۃ انبیاء - اور کیا سورۃ تکویر - سورۃ بروج - سورۃ مدثر سورۃ رحمٰن - سورۃ انشقاق سورۃ کہف - ان سب سورتوں کی آیات ایک دوسری کے مضمون کی تائید اور وضاحت کرتی ہیں - اور قرآن مجید سے یقینی طور پر معلوم ہوتا ہے - کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دجالی فتنہ کے نظارے اجمالی طور پر دکھلائے گئے - اور آپ نے بھی دجال کی ہلاکت کی پیشگوئی واضح کرتے ہوئے فرمایا - کہ وہ آگ سے ہلاک ہوگا - اور پیشتر اس کے کہ وہ ہلاک ہو - مومنوں کو اس فتنہ سے ایک شدید ابتلا پیش آئے گا اور وہ ایسا خطرناک فتنہ ہوگا - کہ جب سے زمین اور آسمان پیدا ہوئے - ایسا فتنہ روئے زمین پر برپا نہ ہوا ہوگا *

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا غایت درجہ قلق - اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تسکین

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اس فتنہ کی خبر سے شدید قلق پیدا ہوا - ایسا قلق جو جان گداز تھا سورۃ کہف - جو دجال کی پیشگوئی سے خاص طور پر تعلق رکھنے والی سورۃ ہے - اس کے ابتدا ہی میں بأسًا شدیدًا کہہ کر ایک نہایت ہی شدید خطرے کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے *

فلعلک باخع نفسک علیٰ اٰثارھم ان لم یؤمنوا بھذا الحدیث اسفًا - شاید غم کے مارے تو اپنے تئیں ہلاک کرے گا - کہ یہ بأس شدید کی نئی خبر جو ان کے متعلق بتلائی گئی ہے - اسے مان کر وہ اپنی نجات کی فکر کیوں نہیں کرتے *

اس آیت سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دجالی فتنہ کے متعلق پیشگوئی کی وجہ سے سخت غم و فکر تھا۔ اور آپ اندر ہی اندر اس فکر سے گھل رہے تھے۔ اور یہ فکر طبعی تھا ایک طرف اس فتنہ کی شدت تکاد السموٰات یتفطرن منہ وتنشق الارض وتخرالجبال ھدًا جیسے الفاظ آپ کے دل پر سنگ گراں بن رہے تھے۔ اور دوسری طرف تکویر شمس اور اسلام و مسلمانوں کی ہستی کو غائب کر جانے والی تیرہ و تاریک راتوں کی گھڑیاں آپ کو نہایت مہیب نظارہ دکھا رہی تھیں۔ ایسی حالت میں باور نہیں کیا جاسکتا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا حساس قلب حزین و غمگین ہو۔ اور آپ کی اس بخوع نفسی اور کرب و قلق کی حالت میں یہ باور نہیں کیا جاسکتا کہ خدا نے اس کے لئے تسلی کا سامان بہم نہ پہونچایا ہو۔ آپ کے غم و اندوہ کی انہی گھڑیوں میں ہی پیغام تسلی بخش کی یہ آیات وبینات نازل ہوئی ہیں۔ والضحٰی واللیل اذا سجٰی اس گھڑی کی قسم ہے جو ذات البروج سے خوب روشن ہو گی۔ ضحٰی اس وقت کو کہتے ہیں جب دن خوب روشن ہو جائے۔ واللیل اذا سجٰی اس رات کی قسم ہے کہ جب وہ اپنے پردے ڈالکر ممتد ہو گی۔ جیسے شب دیجور کی پیشگوئی اپنے تندرنٹ نوں کے ساتھ پوری ہو گی۔ ویسے ہی ذات البروج کی پیشگوئی بھی پوری ہو کر اس کا روشن زمانہ چمکے گا۔ اس لئے تو دلگیر مت ہو ما ودّعک ربک تیرے خدا نے تجھے چھوڑ نہیں دیا۔ وما قلٰی اور نہ تجھ سے کسی ناراضگی کی وجہ سے یہ رات لایا ہے۔ وللاٰخرۃ خیر لک من الاولٰی یقیناً تیری بعثت کا دوسرا زمانہ پہلے زمانہ سے بہت بہتر ہو گا۔ فکرمند نہ ہو۔

یہ تسلی بخش پیغام بلا وجہ نہ تھا۔ اسی قسم کے تسلی بخش پیغام سے یہ آیات و بینات بھی ہیں۔ الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک۔ اس میں دو تنگیوں اور دو آسانیوں کے زمانہ کی پیشگوئی ہے۔ ایک عسرت کی وہ گھڑی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھی دیکھ چکے ہیں۔ اور ایک عسرت کی یہ گھڑی جس میں سے ہم گزر رہے ہیں۔ اس گھڑی سے بھی نجات دلانے کا اسی طرح وعدہ ہے جس طرح پہلی عسرت سے۔ اور سورۃ فیل کی آیات میں اسی تسلی بخش پیغام سے ہیں۔ بلکہ اس میں تو اس بات کی بھی تعیین ہے۔ کہ یہ دشمن بھی آسمانی آتشبار دھواں دھار حملوں سے ہلاک ہوگا۔ جس طرح کہ اصحاب الفیل ہلاک ہوئے۔ اللہ تعالٰے فرماتا ہے الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل الم یجعل کیدھم فی تضلیل وارسل علیھم طیراً ابابیل ترمیھم بحجارۃٍ من سجیل فجعلھم کعصفٍ ماکول

یہ سورۃ ان آخری سورتوں میں سے ہے جن کا تعلق دجالی فتنہ سے ہے۔ اللہ تعالٰے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے ایک قریش کی تجارت کو محفوظ کرنے کے لئے اصحاب الفیل کے ساتھ کیا کیا۔ پرندوں کو جھنڈ در جھنڈ ان پر چھوڑ دیا۔ جنہوں نے ان پر سنگ باری کی۔ اور انہیں خس و خاشاک کر دیا۔ پھر تیرے لئے تیرے آخری دشمن ابولہب کے ساتھ وہ کیا کچھ نہ کرے گا۔ یعنی اسی قسم کے آسمانی حملوں سے تیرا رب اسے بھی ہلاک کرے گا۔

اللہ تعالٰے نے ایک اور جگہ اس آخری جنگ آتشین کو فصل الخطاب قرار دیتے ہوئے فرماتا ہے انطلقوا الٰی ما کنتم بہ تکذبون۔ انطلقوا الٰی ظلٍّ ذی ثلاث شعبٍ لا ظلیلٍ ولا یغنی من اللھب انھا ترمی بشررٍ کالقصر کانّہ جمالۃٌ صفرٌ۔ ویل یومئذٍ للمکذبین۔ چل پڑو ان باتوں کو پورا کرنے کے لئے جنہیں تم جھٹلاتے ہو۔ چلو سہ شاخہ صلیبی سایہ کی طرف جو نہ سایہ دار ہے کہ اس کا سایہ کسی کو اوپر کی آتشباری سے بچا سکے۔ اور نہ اس سے زمین پر کوئی بچاؤ کی صورت ہے۔ کہ شعلہ زن آگ کی آتش فشانی سے بچا جاسکے۔ وہ تو فلک بوس محلات کی سی وسعت رکھنے والی شعلہ باری ہے۔ اور ایسی مسلسل ہوگی جیسے سرخ اونٹوں کی قطاریں پے در پے چلی آ رہی ہوتی ہیں۔ یہ پیشگوئی بھی انہی صلیبی تباہی خیز آتشیں جنگوں کے متعلق ہے۔ جو دجال اکبر کے ہاتھوں سے اس کی اپنی تباہی کے لئے قائم ہونے والی ہیں۔

سورۃ شعراء میں اس عذاب الٰہی کو عذاب یوم الظلّۃ کہہ کر فرماتا ہے انّ فی ذالک لاٰیۃ۔ اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے۔ وما کان اکثرھم مومنین۔ اس کے بغیر وہ ماننے والے نہیں تھے۔ و ان ربک لھو العزیز الرحیم وانہ لتنزیل من رب العالمین۔ نزل بہ الروح الامین علٰی قلبک لتکون من المنذرین بلسانٍ عربیٍ مبین وانہ لفی زبر الاولین اولم یکن لھم اٰیۃ ان یعلمہ علماء بنی اسرائیل۔ یہ تسلی بخش کلام رب العالمین کا نازل کردہ ہے روح امین نے تیرے بے قرار دل پر اسے نازل کیا ہے۔ تا یہ دل قرار پکڑے۔

دجّالی فتنہ اور اس کی ہلاکت

کی یہ پیشگوئی پہلی کتابوں میں بھی موجود ہے۔ اور علماء بنی اسرائیل اسے جانتے ہیں۔ سورۃ شعراء کا ابتداء اور اس کے خاتمہ کو پڑھ کر دیکھیں۔ کہ یہ ساری سورۃ اول سے لے کر آخر تک محمد رسول اللہ کی گھبراہٹ کو دور کرنے کے لئے نازل کی گئی ہے۔ جو آپ کو وحیٔ الٰہی کے منذرانہ کلام سے لاحق تھی۔ سورۃ شعراء کے ابتداء میں فرماتا ہے۔

طسم تلک اٰیات الکتاب المبین۔ لعلک باخعٌ نفسک الا یکونوا مومنین۔ ان نشا ننزل علیھم من السماء اٰیۃً فظلت اعناقھم لھا خاضعین وما یاتیھم من ذکرٍ من الرحمٰن محدث الا کانوا عنہ معرضین فقد کذبوا فسیاتیھم انبٰؤا ما کانوا بہ یستھزءون۔

اور اس سورۃ کے آخر میں فرماتا ہے۔ وتوکل علی العزیز الرحیم الذی یراک حین تقوم وتقلبک فی الساجدین۔ انہ ھو السمیع العلیم اپنے خدائے عزیز و رحیم پر جس کی باتیں اٹل ہیں بھروسہ کر۔ وہ خدا جو تیری بیقراری کو بحالت سجدہ و قیام دیکھتا ہے۔ تیری دعاؤں کو سنے گا اور وہی علیم بہتر جانتا ہے۔ کہ کس کس رنگ میں تیری یہ دعائیں استجابت کا لباس پہنیں گی۔ عزیز و رحیم تیری محنت کو ضائع نہیں ہونے دیگا۔

(باقی)

جماعتِ احمدیہ اور نظامِ خلافت

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کا غیر منصفانہ نظریہ

"پیغام صلح" جوبلی نمبر میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے ایک مضمون شائع کیا ہے۔ جس میں یہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ میں نظام خلافت نہ تھا۔ بلکہ انجمن کا جمہوری نظام تھا۔ اور حضور علیہ السلام نے اسی نظام کے متعلق وصیت فرمائی تھی۔ اپنے اس دعوے بلا دلیل کے اثبات میں ڈاکٹر صاحب نے بہت ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اور باوجود اپنے ادعائے علم کے تاریخ اسلامی اور اس کے صحیح نظام کی بھی کوئی پروا نہیں کی۔ اور نہ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے واضح ارشادات کو شائستہ اعتنا سمجھا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث میں اس امر کو واضح فرما دیا ہے کہ آنحضور کے وصال کے بعد مسلمانوں میں نظام خلافت ہوگا۔ اور اس میں خلافتِ راشدہ کے زمانہ کی اور خلفاء راشدین کی بھی تعیین فرما دی تھی۔ جس پر بعد کے واقعات نے مہر تصدیق ثبت کر دی۔ اور جس جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالے کے علم کے ماتحت یہ پیشگوئی فرمائی تھی۔ بعینہٖ اُسی طرح اس کا وقوع ہوا۔ قرآن مجید میں بھی اس امر کو صراحتہً بیان کر دیا گیا تھا کہ پہلی امتوں کی طرح امت محمدیہ میں بھی خلافت کا سلسلہ جاری ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ اس کے ذریعہ سے اسلام کی شان و شوکت اور اس کی تمکنت دنیا میں قائم کرے گا۔ (سورہ نور)

مگر ڈاکٹر بشارت احمد صاحب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات اور تاریخ اسلامی کے ان اہم اور شاندار واقعات کو نظر انداز کرتے ہوئے خلافت کی جگہ جمہوری نظام بتاتے ہیں۔ اور خلافت کو اس کی ضد خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں

"حضرت اقدس مرزا غلام احمد علیہ الرحمۃ مجدد وقت کی جب وفات کا زمانہ نزدیک آیا تو آپ نے ایک وصیت لکھی جس میں سب سے بڑا اور اہل دنیا کی نظروں میں حیرت انگیز کارنامہ یہ کیا کہ ایک انجمن بنا کر اسے اپنا جانشین قرار دیا اور کسی فردِ واحد کو اپنا جانشین نہ بنایا اور اس طرح اپنے بعد کسی غیر مامور کو مامور من اللہ کا مقام دے کر جو پیر پرستی کی بنیاد رکھی جاتی ہے اس کا قلع قمع کر دیا اور امرھم شوریٰ بینھم کے ماتحت صحیح اسلامی جمہوریت کی بنیاد ڈال دی"

قارئین یہ عبارت غور سے ملاحظہ فرمائیں اور پھر دیکھیں کہ اس میں کس طرح اسلامی واقعات کو غلط رنگ میں پیش کیا گیا ہے اس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ کسی فرد واحد کو جانشین بنانا یہ پیر پرستی اور خلاف تعلیم اسلام ہے حالانکہ سارا اسلامی عالم جانتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے جانشین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرد واحد ہی تھے۔ جو پہلے خلیفہ مقرر ہوئے تھے۔ اسی طرح حضرت عمر رض حضرت عثمان رض اور حضرت علی رضی اللہ عنہم اجمعین یکے بعد دیگرے فرد واحد کی حیثیت ہی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جانشین بنے۔ اور صحیح جانشین بنے۔ مگر ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کے نزدیک یہ باتیں پیر پرستی اور اسلامی شریعت کے خلاف ہیں۔ آہ! ضد اور تعصب بھی کس قدر ہلاکت خیز ہے کہ واقعات صحیحہ اور حقیقت الامر سے برگشتہ کر دیتا ہے۔ (العیاذ باللہ)

ڈاکٹر صاحب کی یہ تاویلیں اس لئے ہیں۔ کہ کسی طرح سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت کو غلط ثابت کر سکیں۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے بعد سلسلہ خلافت کی نہ صرف تاکید فرما گئے ہیں۔ بلکہ اس کے یقینی الوقوع ہونے کے متعلق اللہ تعالےٰ کی طرف سے پیشگوئی فرما چکے ہیں۔ چنانچہ

(۱) آپ نے الوصیت صفحہ ۶ میں اس امر کی تشریح فرمائی۔ کہ میرے بعد اسی طرح سلسلہ خلافت جاری ہوگا جس طرح کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ جاری ہوا تھا۔ اور اس میں حضرت ابوبکر صدیق رض کی مثال دے کر اسکو بالکل واضح کر دیا۔ تا کسی قسم کا شک و شبہ باقی نہ رہے۔

(۲) دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین و آئمۃ و اولیاء و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں۔ اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔ سو خدا تعالےٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شق ظہور میں آجائیں۔ (سبز اشتہار)

(۳) خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکات کا دوبارہ نور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک شخص کو کھڑا کیا جائے گا جس میں میں روح القدس کی برکات پھونکونگا۔ وہ پاک باطن اور خدا سے نہایت تعلق رکھنے والا ہوگا۔ (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۵۵)

حضور علیہ السلام کے ان ارشادات سے صاف طور پر عیاں ہے کہ آپ کے بعد سلسلہ خلافت جاری ہوگا۔ اور ایک شخص آپ کی اولاد میں سے خدا تعالےٰ کا بعث مقرب ہوگا۔ ڈاکٹر صاحب دیکھ لیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس میں انجمن کا کہیں ذکر نہیں کیا۔ بلکہ "ایک شخص" فرمایا ہے۔ جو کہ فرد واحد ہی ہوتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے اس حقیقت کی پردہ پوشی کرنے کی غرض سے ایک بڑی تحریف سے کام لیا ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کو جنہیں خود اکابر غیر مبائعین خلیفہ تسلیم کر چکے تھے۔ انہیں "امیر" کے لقب سے یاد کیا ہے چنانچہ لکھتے ہیں۔

"آپ کی (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) وفات کے بعد جب مولانا نور الدین مرحوم (حضرت خلیفۃ المسیح اول) کو احمدی جماعت نے اپنا "امیر" چنا"۔

حالانکہ اس موقعہ پر خواجہ کمال الدین صاحب نے بحیثیت سکرٹری صدر انجمن احمدیہ جو اعلان کیا تھا۔ اور جس سے سب نے اتفاق کیا تھا۔ اس میں صاف لکھا تھا۔ کہ آپ خلیفہ ہیں۔ نہ کہ امیر چنانچہ لکھا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جنازہ قادیان میں پڑھا جانے سے پہلے آپ کے وصایا مندرجہ الوصیت کے مطابق ۔۔ حکیم نور الدین صاحب سلمہ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی"۔

مگر آج خلیفہ کی بجائے لفظ "امیر" کا استعمال بتاتا ہے۔ کہ یہ تحریف مصلحت وقت اور اپنی اغراض کے ماتحت کی جا رہی ہے۔

ملک محمد عبد اللہ مولوی فاضل قادیان

88

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

لنڈن میں بم پھٹنے کے بعد

لنڈن میں حال ہی میں بم پھٹنے کی جو وارداتیں ہوئی ہیں۔ ان کے پیش نظر برطانوی وزراء کی حفاظت کے لئے زبردست اقدام اختیار کئے گئے ہیں۔ چنانچہ وزیر مستعمرات مسٹر میلکم میکڈانلڈ کی حفاظت کے لئے دو سراغرساں مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ ان وارداتوں کے متعلق سکاٹ لینڈ یارڈ والوں کا خیال ہے کہ آئرش ری پبلکن آرمی کے حامیوں کی سرگرمیوں کا نتیجہ ہیں۔ اس سلسلہ میں سراغرسانوں نے ایسے مقامات کی دیکھ بھال شروع کر دی ہے۔ جہاں اس قسم کے لوگوں کی موجودگی کا امکان ہو سکتا ہے۔ پولیس کو خاص طور پر ایسے چار مشتبہ آدمیوں کی تلاش ہے جو چند دن ہوئے لنڈن میں آئے تھے۔

دارک شائر میں دھماکے کی ایک اور واردات ہوئی ہے جس میں ایک شخص کی ٹانگ اڑ گئی۔ لنڈن کے شمال مغرب میں پولیس نے متعدد آدمی حراست میں لے لئے ہیں۔ اسی طرح مانچسٹر میں ۷ آدمیوں کو خلاف قانون آتش گیر مادہ رکھنے کے جرم میں گرفتار کیا ہے ان میں سے ایک شخص نے گرفتاری کے وقت چلا کر کہا تھا۔ کہ سب لوگ کان کھول کر سن لیں میں آئرلینڈ پر انگریزوں کے قبضہ کے سخت خلاف ہوں۔

فرانس کو اٹلی کا الٹی میٹم

روما ۱۷ جنوری۔ اطالیہ کے ایک اخبار میں سائینور گانڈا نے ایک خوفناک اعلان کیا ہے۔ کہ بالآخر توپیں خودبخود چلیں گی اطالوی اور فرانسیسی اخباروں میں ایک دوسرے پر حملے کا جو سلسلہ جاری ہے۔ اس کا حوالہ دیتے ہوئے آپ لکھتے ہیں کہ "فرانسیسی اخباروں میں جو توہین ہو رہی ہے اس کے متعلق ہرگز نہیں سمجھا جا سکتا کہ یہ غیر ذمہ دار حلقوں کی پیداوار ہے۔" یہ فرانسیسی حکام کی انگیخت کا نتیجہ ہے۔ اور ناقابل تلافی نتائج کا پیش خیمہ ثابت ہوگی"۔

سائینور گانڈا نے اعلان کیا ہے کہ پے در پے انتباہ کے باوجود فرانسیسی لوگ مظاہرے کر کے اطالویوں کے وقار کو صدمہ پہنچا رہے ہیں۔ جس سے اطالوی خون کھول رہا ہے"۔ اور جب اطالوی وقار خطرہ میں ہو تو اس وقت اطالیہ اس کی حفاظت کے لئے تیار ہو جاتا ہے خواہ جنگ کی نوبت ہی کیوں نہ آ جائے"۔

جنگ کا خطرہ

روم ۱۸ جنوری۔ حکومت اٹلی نے سپین میں جنرل فرانکو کی کھلم کھلا مدد کا اعلان کر دیا ہے دوسری طرف حکومت فرانس بھی حکومت سپین کی مدد کے لئے تیار ہو گئی ہے۔ وزیراعظم فرانس اس امر کے لئے تیار ہو گئے ہیں کہ حکومت سپین کی مدد کے لئے فرانس کی سرحد سے اسلحہ بھیجنے کی پابندی ہٹا دی جائے۔

فرانس کے اخبارات میں اٹلی کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے۔ اس سے اٹلی میں انتہائی ناراضگی پیدا ہو گئی ہے۔ کشیدگی اس حد تک بڑھ گئی ہے۔ کہ جسے دیکھتے ہوئے دونو ملکوں میں تصادم کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ جرمنی نے اٹلی کی مدد کا اعلان کر دیا ہے۔

پیرس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ فرانسیسی شمالی لینڈ کی سرحد پر اٹلی کی فوجیں جمع ہو رہی ہیں۔

امریکہ کی جنگی تیاریاں

پریذیڈنٹ روزویلٹ نے قومی تحفظ کے متعلق امریکن کانگرس کے نام ایک پیغام بھیجا ہے جس میں ایسے ملکوں کے آگے جھکنے کی مذمت کی گئی ہے۔ جو اپنی قوت بڑھانے کی حرص میں دیوانے ہو گئے ہیں۔ پریذیڈنٹ موصوف لکھتے ہیں۔ کہ جس چیز کی طرف سب سے زیادہ دھیان دینے کی ضرورت ہے وہ عظیم تبدیلی ہے۔ جو جنگ عظیم کے ختم ہونے پر خاص کر گذشتہ پانچ چھ سال کے اندر قوموں کے درمیان تصادم سے پیدا ہو گئی ہے یہ یاد دہانی کرنے کے بعد کہ ۱۹۱۷ء میں جب امریکہ لڑائی میں شریک ہوا۔ اس وقت امریکہ بڑے پیمانہ پر بری اور ہوائی جنگ لڑنے کو تیار نہیں تھا۔ پریذیڈنٹ لکھتے ہیں۔ کہ ہماری فوج میں وہی حالت ہے اور ہم اس بات کی گارنٹی نہیں کر سکتے۔ کہ ہم ایک طویل عرصہ تک آزاد رہ کر جنگ کی تیاری کر سکتے ہیں۔

نہایت اہم موجودہ ضرورتوں پر غور کرنے کے بعد میں سفارش کرتا ہوں کہ مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۴۰ء کے ختم ہونے سے پہلے قومی تحفظ کی تیاری پر ۵۲ کروڑ ڈالر کی رقم صرف کی جائے جس میں ۲ کروڑ ڈالر کی رقم خزانہ سے لی جائے۔ اس رقم میں ۲۱/۲ کروڑ فوج کی نئی ضرورتوں پر ایک کروڑ ڈالر ہوا بازوں کی تربیت پر صرف کیا جائے گا۔

ہسپانیہ کو امداد دینے کا مطالبہ

۱۸ جنوری۔ فرانس اور برطانیہ کے کابینوں کے اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں بین الاقوامی صورت حالات پر بحث ہوتی رہی کابینہ برطانیہ کے اجلاس میں لارڈ ہالی فیکس اور مسٹر چیمبرلین نے تقریریں کیں اور برطانیہ کے دوسرے وزراء کو مطلع کیا کہ روما میں سائینور مسولینی اور ان کے درمیان کیا مبادلہ افکار ہوا تھا۔ ابھی کابینہ برطانیہ کا اجلاس ختم نہیں ہوا۔ ہاؤس کے باہر شور و شر بپا ہو گیا۔ اور وزراء نے سنا کہ "ہسپانیہ کو اسلحہ پہنچاؤ" کے متعدد فقرے لگ رہے ہیں اس کے بعد مظاہرین کے ایک وفد نے مسٹر چیمبرلین سے ملاقات کی اور اس امر پر زور دیا کہ حکومت ہسپانیہ کی اسلحہ سے امداد کرنی چاہیئے۔ وفد نے کہا۔ کہ اطالیہ اور جرمنی اعلانیہ طور پر جنرل فرانکو کی امداد کر رہے ہیں اور اسے سیاسی اور مادی امداد پہنچا رہے ہیں۔ کوئی وجہ نہیں۔ کہ جمہوریت ہسپانیہ فرانس اور برطانیہ کی اخلاقی اور مادی امداد سے محروم رہے

فرانس کی اطلاع سے پتہ چلتا ہے۔ آج کابینہ فرانس کا اجلاس ۲ ۱/۲ گھنٹے تک منعقد ہوتا رہا۔ موسیو بونہ وزیر امور خارجہ نے سیاسیات خارجہ اور غیر ملکی حالات کو الف پر تقریر کی۔ نیز اپنے رفقاء کار کو اپنی تقریر دکھائی۔ جو وہ کل پارلیمنٹ کے اجلاس میں کرنے والے ہیں

تصحیح

مورخہ ۱۴ جنوری ۱۹۳۹ء کے الفضل میں وصیت نمبر ۵۲۷۶ جو شائع ہوئی ہے اس کی تاریخ تحریر وصیت ۱۳ دسمبر ۱۹۳۶ء ہے احباب تصحیح کر لیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

معاونین "الفضل" کا شکریہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جن احباب نے "الفضل" کی خریداری کے وعدے فرمائے تھے ان میں سے بیشتر نے ان کو ایفاء کیا ہے۔ اور وہ ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔

جزاہم اللہ احسن الجزاء

ماہ جنوری کے ابتدائی نصف میں چالیس نئے خریدار بنے۔ ان میں ۳۷ اصحاب نے از خود خریداری قبول فرمائی۔ تین خریدار مندرجہ ذیل احباب نے دیئے جن کے ہم شکرگذار ہیں۔

آنریبل نواب چوہدری محمد دین صاحب ریونیو منسٹر جودھ پور — ایک خریدار
چوہدری غلام محمد صاحب کھوکھر اے۔ ڈی آئی آف سکولز — "
مرزا رحیم بیگ صاحب چنیہ — "

چونکہ "الفضل" کے ذریعہ بہت سے غیر احمدی اصحاب کو قبولیت حق کی توفیق ملتی ہے۔ اس لئے اپنے غیر احمدی دوستوں کے نام اخبار جاری کرانے والے دوست نہ صرف ہماری اعانت کا موجب ہونگے بلکہ وہ تبلیغ کے ثواب سے بھی حصہ وافر پائیں گے اسی طرح احمدی احباب کی تربیت اور ترقی ایمان کے لئے "الفضل" کا مطالعہ نہایت ضروری ہے پس

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر

جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء پر بیعت کرنے والوں کی فہرست

خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی زمانہ میں کوئی مامور اور مرسل ایسا نہیں آیا جسکی مخالفت نہ کی گئی ہو۔ اور تو اور سید ولد آدم فخر موجودات سرور دو عالم محمد مصطفےٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے دنیا کو کامل طور اپنا جلوہ دکھایا اور جن کا خدا نمائی میں کوئی ثانی نہ ہوا ہے۔ اور نہ ہو سکتا ہے۔ ان کی بھی باطل پرستوں نے سخت مخالفت کی اور آپ کے خلاف انتہائی زور لگایا مگر باوجود اس کے وہ سعید الفطرت لوگوں کو نہ روک سکے اور ہر وہ شخص جس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول کیا۔ جہاں آپ کی قوت قدسی اور کامیابی کا نشان بنا وہاں آپ کے مخالفین کی شکست کا ثبوت ٹھہرا۔ اسی طرح موجودہ زمانہ میں ہر وہ شخص جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کر کے اسلام کے حقیقی پیروؤں میں داخل ہو رہا ہے۔ وہ آپ کی صداقت کا نشان اور آپ کے مخالفین کی ناکامی و نامرادی کا ثبوت پیش کر رہا ہے۔ کیونکہ سنت اللہ کے مطابق آپ کی بھی بے انتہا مخالفت کی جا رہی ہے۔ مخالفین آپ کے خلاف بھی ناخنوں تک کا زور لگا رہے ہیں۔ اور سر توڑ کوشش کر رہے ہیں کہ کوئی فرد بشر آپ کا نام تک نہ لے مگر آپ کے موعود خلیفہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے زمانہ میں آپ کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچ رہا ہے۔ اور جوق در جوق لوگ آپ کے غلاموں میں شامل ہو رہے ہیں۔ چنانچہ اس کا بین ثبوت بیعت کنندگان کی وہ فہرست ہے۔ جو اس صفحہ پر دی جا رہی ہے۔ اس پر نظر دوڑائیے اور سوچئے کہ کیا ایک ایک نام جو اس میں درج ہے۔ احمدیت کی کامیابی کا ثبوت نہیں۔ یقیناً ہے۔

نمبر	نام	مقام
۱۴۲۹	ایک صاحب	ضلع شیخوپورہ
۱۴۳۰	مساۃ حسینہ بیگم صاحبہ	سکندر آباد "
۱۴۳۱	امام الدین صاحب	گجرات "
۱۴۳۲	احمد الدین صاحب	بہاولپور "
۱۴۳۳	اللہ دتا صاحب	میر پور "
۱۴۳۴	سید احمد صاحب	بریہا
۱۴۳۵	نبی بخش صاحب	"
۱۴۳۶	ختال محمد صاحب	محبوب نگر
۱۴۳۷	میاں بابے صاحب	"
۱۴۳۸	مساۃ فاطمہ بی بی صاحبہ	"
۱۴۳۹	" صاحب بی بی صاحبہ	"
۱۴۴۰	مولاں بی بی صاحبہ	"
۱۴۴۱	بی بی صاحبہ	"
۱۴۴۲	مریم بی بی صاحبہ	"
۱۴۴۳	محمد مالک صاحب	ملتان
۱۴۴۴	غلام احمد صاحب	راولپنڈی
۱۴۴۵	غلام حبیب صاحب	"
۱۴۴۶	سردار علی صاحب	گجرات
۱۴۴۷	سلطان صاحب	گجرات
۱۴۴۸	منظور احمد صاحب	سرگودہا
۱۴۴۹	محمد عظیم صاحب	امرتسر
۱۴۵۰	عنایت اللہ صاحب	"
۱۴۵۱	مستری سلطان احمد صاحب	کیمبل پور
۱۴۵۲	" میاں محمد صاحب	"
۱۴۵۳	" میاں احمد صاحب	"
۱۴۵۴	بشیر احمد صاحب	ریاست نابھہ
۱۴۵۵	خوشی محمد صاحب	پٹیالہ "
۱۴۵۶	عنایت اللہ صاحب	لائل پور
۱۴۵۷	محمد حسین صاحب	لاہور
۱۴۵۸	مطیع اللہ صاحب	امرتسر
۱۴۵۹	محمد حسین صاحب	ملتان
۱۴۶۰	اللہ دتا صاحب	سرگودہا
۱۴۶۱	جلال الدین صاحب	گوجرانوالہ
۱۴۶۲	خورشید احمد صاحب	گورداسپور
۱۴۶۳	نور محمد صاحب	جھنگ
۱۴۶۴	عبد الرحمٰن صاحب	"
۱۴۶۵	غلام رسول صاحب	گوجرانوالہ
۱۴۶۶	نواب دین صاحب	"
۱۴۶۷	مقبول حسین صاحب	منٹگمری
۱۴۶۸	محمد افضل صاحب	گجرات
۱۴۶۹	محمد صدیق صاحب	شیخوپورہ
۱۴۷۰	محمد اسماعیل صاحب	منٹگمری
۱۴۷۱	سلطان احمد صاحب	گوجرانوالہ
۱۴۷۲	محمد رمضان صاحب	"
۱۴۷۳	مساۃ غلام فاطمہ صاحبہ	"
۱۴۷۴	رسول بی بی صاحبہ	"
۱۴۷۵	چراغ بی بی صاحبہ	امرتسر
۱۴۷۶	محمد حسین صاحب	شیخوپورہ
۱۴۷۷	صاحبزادہ ضیاء احمد خانصاحب	ٹونک راج
۱۴۷۸	رلیا صاحب	ہوشیارپور
۱۴۷۹	انور علی صاحب	گجرات
۱۴۸۰	ہاشم دین صاحب	سیالکوٹ
۱۴۸۱	احمد الدین صاحب	جہلم
۱۴۸۲	مشتاق خان صاحب	کانپور
۱۴۸۳	عائشہ بی بی صاحبہ	گوجرانوالہ
۱۴۸۴	نواب الدین صاحب	"
۱۴۸۵	محمد شریف صاحب	تھرپارکر سندھ
۱۴۸۶	محمد اقبال صاحب	سیالکوٹ
۱۴۸۷	غلام قادر صاحب	ملتان
۱۴۸۸	مولوی دین محمد صاحب	گورداسپور
۱۴۸۹	معہ بچہ	
۱۴۹۰	فتح دین صاحب	"
۱۴۹۱	غلام دین صاحب	"
۱۴۹۲	مہر احمد بخش صاحب	ملتان
۱۴۹۳	ثناء اللہ صاحب	گوجرانوالہ
۱۴۹۴	محمد الیاس خان صاحب	گورداسپور
۱۴۹۵	سردار محمد صاحب	امرتسر
۱۴۹۶	محمد طفیل صاحب	لائل پور
۱۴۹۷	اللہ دتا صاحب	گورداسپور
۱۴۹۸	نواب دین صاحب	"
۱۴۹۹	محمد شریف صاحب	گوجرانوالہ
۱۵۰۰	منظور احمد صاحب	گجرات
۱۵۰۱	محمد بخش صاحب	"
۱۵۰۲	دین محمد صاحب	گورداسپور
۱۵۰۳	محمد شریف صاحب	لائل پور
۱۵۰۴	اسمٰعیل صاحب	گورداسپور
۱۵۰۵	عبد الواحد صاحب	"
۱۵۰۶	گلاب دین صاحب	"
۱۵۰۷	محمد حفیظ صاحب	"
۱۵۰۸	خیر الدین صاحب	لاہور
۱۵۰۹	محمد علی صاحب	گورداسپور
۱۵۱۰	محمد الدین صاحب	"
۱۵۱۱	سائیں صاحب	ہزارہ
۱۵۱۲	اللہ دتا صاحب	گورداسپور
۱۵۱۳	حکیم محمد حسین صاحب	امرتسر
۱۵۱۴	جلال الدین صاحب	گورداسپور
۱۵۱۵	سراج الدین صاحب	"
۱۵۱۶	محمد شفیع صاحب	"
۱۵۱۷	شاہدین صاحب	"
۱۵۱۸	محمد شریف صاحب	سیالکوٹ
۱۵۱۹	اکرم بیگ صاحب	"
۱۵۲۰	محمد اسمٰعیل صاحب	"
۱۵۲۱	سیدا شاہ صاحب	"
۱۵۲۲	علاؤ الدین صاحب	راولپنڈی
۱۵۲۳	فتح علی صاحب	گورداسپور
۱۵۲۴	اکبر علی صاحب	"
۱۵۲۵	محمد اعظم صاحب	"
۱۵۲۶	محمد نذیر صاحب	"
۱۵۲۷	اللہ دتا صاحب	گجرات
۱۵۲۸	محمد امین صاحب	"
۱۵۲۹	محمد شریف صاحب	سیالکوٹ
۱۵۳۰	شفیع محمد صاحب	"
۱۵۳۱	محمد شفیع صاحب	گجرات
۱۵۳۲	غلام یار صاحب	"
۱۵۳۳	محمد یوسف صاحب	"
۱۵۳۴	نذر احمد صاحب	"
۱۵۳۵	محمد حسین صاحب	بہاولپور
۱۵۳۶	احمد خان صاحب	گجرات
۱۵۳۷	اللہ دتا صاحب	"
۱۵۳۸	محمد جمیل صاحب	گورداسپور
۱۵۳۹	خوشی محمد صاحب	سیالکوٹ
۱۵۴۰	نور احمد صاحب	"
۱۵۴۱	محمد حسین صاحب	"
۱۵۴۲	محمد شفیع صاحب	"
۱۵۴۳	محمد اسمٰعیل صاحب	لاہور
۱۵۴۴	غلام محمد صاحب	سیالکوٹ
۱۵۴۵	عمر نقاب صاحب	مردان
۱۵۴۶	محمد مالک صاحب	گوجرانوالہ
۱۵۴۷	فیروز الدین صاحب	گورداسپور
۱۵۴۸	اللہ رکھا صاحب	سیالکوٹ
۱۵۴۹	ملک محمد شفیع صاحب	"
۱۵۵۰	محمد یوسف صاحب ولد سر بلند صاحب	"

(باقی)

89